119026 ـ طلاق کے بعد مٹیالے رنگ کا پانی آ گیا

سوال

جب آدمی بیوی کو طلاق دے اور وہ اسی دن پاك ہوئی ہو اور جب اسے طلاق دی تو اس نے مٹیالے رنگ کا پانی دیکھا حالانکہ اس نے ایك نماز بھی ادا کر لی تھی، یہ علم میں رہے کہ ماہواری کی عادت ہمیشہ سات دن تھی، اور طلاق ساتویں روز ہوئی، یعنی اس نے براؤن رنگ کا پانی دیکھا اور زرد رنگ کا مادہ حتی کہ دوسرے ماہ جب وہ ماہواری سے فارغ ہوئی تو اس نے وہی چیز دیکھی لیکن اس کے فورا بعد طہر کی علامت آئی اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

حیض سے پاکی کی دو علامتیں ہیں دونوں میں سے ایك آ جائے تو پاکی ہو جاتی ہے:

پہلی علامت:

سفید مادہ آنا عورتیں اسے جانتی ہیں.

دوسری علامت:

مکمل طور پر خشك ہو جانا، وہ اس طرح کہ اگر حیض والی جگہ پر پر روئی وغیرہ رکھی جائے تو وہ بالکل صاف شفاف نکلے اور اس پر خون یا زرد رنگ کا کوئی اثر نہ ہو.

الکدرہ: یہ براؤن رنگ کا مادہ ہوتا ہے، اور الصفرۃ: اگر تو طہر ثابت ہو جانے کے بعد آئے یعنی مٹیالے رنگ کا پانی آئے تو یہ حیض شمار نہیں ہوگا، اور طہر سے قبل آئے تو یہ حیض کا حصہ ہے؛ کیونکہ ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث میں ہے:

" ہم طہر کے بعد براؤن اور مٹیالے رنگ کے مادہ کو کچھ شمار نہیں کرتی تھیں "

سنن ابو داود حدیث نمبر (307) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح بخاری میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اس بنا پر اگر عورت کو ان دو علامتوں میں سے کسی ایك کے آنے سے طہر آ جائے اور پھر خاوند اسے طلاق دے ۔

چاہے غسل کرنے سے قبل۔ تو اس کی طلاق واقع ہو جائیگی؛ کیونکہ یہ طلاق طہر کی حالت میں ہے.

اور اگر عورت نے ان دو علامتوں میں سے کوئی علامت نہ دیکھی ہو اور پھر وہ طلاق کے بعد براؤن یا مٹیالے رنگ کا مادہ دیکھے تو اس کی یہ طلاق حیض کی حالت میں طلاق ہو گی اور حیض کی حالت میں دی گئی طلاق میں اختلاف ہے جمہور اہل علم کے ہاں اور فقہاء اربعہ کا مسلك بھی یہی ہے کہ حیض کی حالت میں دی گئی طلاق واقع ہو جائیگی، لیکن بعض اہل علم نے اختیار کیا ہے کہ یہ طلاق واقع نہیں ہوگی.

مزید آپ سوال نمبر (72417) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم